3832 ـ دوران نماز عورت كا امام كو ديكهنا

سوال

مجهے یہ تو معلوم ہے کہ مقتدی امام كے پيچهے يا جو شخص امام كو ديكھ رہا ہے اس كے پيچهے كهڑا ہو، ليكن ميرا سوال يہ ہے كہ:
كيا عورت كے ليے بهى يہى حكم ہے، ميں نے سنا ہے كہ امام نظر آنا واجب ہے، چاہے ايك ہى عورت ہو ؟
آپ كو معلوم ہے كہ عورتوں كے نماز كى جگہ اكثر پردہ ميں ہوتى ہے، جہاں سے عورت امام كو نہيں ديكھ سكتى، بلكہ وہ تو لاؤڈ سپيكر كى آواز كے ذريعہ امام كى اقتدا كرتى ہيں، اور بعض اوقات لاؤڈ سپيكر خراب ہو جاتا ہے جس كى بنا پر ہم نماز ادا نہيں كر سكتيں.
ايك بار ايسا ہوا كہ ميں اپنے خاوند كے ساتھ سفر ميں تهى، ہم نماز كے ليے ركے اور ميں عورتوں كى نماز والى جگہ چلى گئى، وہاں كوئى اور عورت نہ تهى ميں نے امام كى تكبير سنى ليكن مجهے يہ نہ پتہ چلا كہ يہ تكبير كس چيز كے ليے تهى، حتى كہ ميں ترتيب كے ساتھ امام كى اقتدا نہ كر سكى ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

نماز باجماعت ادا كرنے والى عورت كے ليے امام يا بعض مقتديوں كا نظر آنا شرط نہيں، صفيں ملى ہونا شرط ہيں، اور عورتوں كے ليے نماز والى جگہ مسجد كے اندر ہونى چاہيے، اور وہاں تك امام كى آواز پہنچے تاكہ عورت اقتدا كر سكے.

اور اگر كسى سبب كے باعث عورت امام كى اقتدا نہ كر سكے تو اسے انفرادى طور پر ہى نماز ادا كر لينى چاہيے، يا اگر امام كى آواز نہ آ رہى ہويا پهر ان كے ليے اقتدا كرنا ممكن نہ ہو تو وہ عورتوں كى دوسرى جماعت كے ساتھ نماز ادا كرليں.

اور اگر عورت مسجد ميں داخل ہونے كے بعد امام كى تكبير سنے تو اس وقت تك امام كے ساتھ تكبير نہ كہے جب تك كہ اسے علم نہ ہو كہ يہ تكبير كس حالت كے ليے تهى آيا سجدہ كى تهى يا ركوع كے ليے، اس سے نكلنے كے ليے ـ جب امام يا مقتدى نظر نہ آئيں ـ اسے انتظار كرنا چاہيے حتى كہ امام سمع اللہ لمن حمدہ كہے، تو پهر وہ اس كے ساتھ نماز ادا كرے.

الكافى ميں امام عبد البر كہتے ہيں:

جسے بھی امام نظر آ رہا ہو یا پھر وہ آواز سنے اور اس کی حرکات کا علم ہو جائے تو اس امام کی اقتدا کرنی جائز ہے، مالکیہ کا قول یہی ہے.

دیکھیں: الکافی (1 / 212).

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

اگر امام اور مقتدیوں آڑ ہو جو امام کے دکھائی دینے میں مانع ہو یا پھر اس کے پیچھے تو اس میں امام احمد سے دو روایتیں ہیں:

پہلی روایت: اس کی اقتدا کرنی صحیح نہیں.

دوسری روایت: صحیح ہے، کیونکہ مشاہدہ کے بغیر بھی امام کی اقتدا ممکن ہے، مثلا اندھے شخص کی.

انہوں نے امام کی اقتدا صحیح ہونے میں آواز سننے کی شرط رکھی ہے.

دیکھیں: المغنی (2 / 208).

خلاصہ یہ ہوا کہ:

اگر آپ مسجد میں داخل ہوں اور امام کی آواز سن رہی ہوں اور آپ کو اس کی حالت کا بھی علم ہو تو آپ امام کی اقتدا میں نماز کریں، وگرنہ اکیلی نماز ادا کرلیں، یا پھر امام کے نماز سے فارغ ہونے کے بعد عورتوں کے ساتھ نماز باجماعت ادا کریں.

آپ کی نماز کے متعلق ہم نے فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی سے حکم دریافت کیا تو ان کا جواب تھا:

احتیاط اسی میں ہے کہ نماز دوبارہ ادا کرے.

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .